© rasailojaraid.com

ادبیات

نقشِ دوام

از جناب ماہر القادری

یہ کہہ رہی ہے بہت دن سے میرے دل کی اُمنگ
حجاب سے بھی ہے کمزور سطوتِ افرنگ

تری نظر ہے اسیرِ طلسمِ محسوسات
مری نگاہ، شہیدِ تجلّیِ بے رنگ

مری نگاہ میں پانی کی یہ لکیریں ہیں
نگار خانۂ بہزاد و صنعتِ ارتنگ[1]

تنزلات[2] کی بحثیں یہ فرق[3] و جمع[4] کا راز
یہی ہے خانقہی درس در زبانِ چنگ

فقیہِ شہر کی یہ رخصتیں یہ تاویلیں
جوازِ سود کے پردے میں ہے خدا سے جنگ

نہ سادگی، نہ صداقت نہ عصمتِ کردار
کہ سازِ دل جو زباں سے نہیں ہے ہم آہنگ

جو دل میں سوز نہیں دل ہے جنسِ ناکارہ
نہ ہو چمک تو ہے آئینہ ایک پارۂ سنگ

[1] ایران کے مشہور مانی کے مرقع کا نام۔ [2] و [3] و [4] تصوف کی مشہور اصطلاحیں۔

© rasailojaraid.com